

# پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر کی بھارت - اوپیک توانائی مذاکرات میں شرکت

Posted On: 23 MAY 2017 6:36PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 23 مئی، پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب دھرمندر پردھان نے ویانا میں بھارت-اوپیک توانائی مذاکرات میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ میں دوسری بھارت - اوپیک ادارہ جاتی مذاکرات کا بندوبست کرنے کیلئے آپ سب کا شکر گزار ہوں جس کے دو دن بعد اوپیک کی وزارت میٹنگ ہونے والی ہے۔

جناب دھرمندر پردھان نے کہا کہ بھارت-اوپیک مذاکرات ہمارے لئے بہت اہم ہیں۔ میں اس موقع پر آپ کو بھارت میں توانائی کی صورت حال کے بارے میں عام تاثر پیش کرنا چاہتا ہوں جبکہ میرے ساتھی بعد میں اس کی پوری تفصیل آپ کے سامنے پیش کریں گے۔ ہماری حکومت بھارت کے سبھی شہریوں کو صاف اور سستا ایندھن فراہم کرنے کیلئے عہد بستہ ہے۔ ہماری حکومت کی توانائی کے سیکٹر کی ترجیحات یہ ہیں:

1- توانائی تک رسائی۔

2 - توانائی کا مؤثر استعمال۔

3 - توانائی کی پائیداری۔

4 - توانائی کی سکیورٹی

اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہم نے ہائیڈرو کاربن سیکٹر میں کئی پالیسیاں اور اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ اصلاحات اور اسکیموں کے نفاذ سے پیٹرولیم مصنوعات کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ ہم ملک میں معدنی ایندھن کی پیداوار بڑھانے میں بھی کامیاب ہوئے ہیں۔

زیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں بھارت میں ایک مستحکم سیاسی صورت حال موجود ہے اور ملک کی میکرو اکنامکس بہت مستحکم ہے۔ ہم عام طور سے عالمی سست روی کے اثرات سے بچے ہوئے ہیں۔ ہماری افراط زر کنٹرول میں ہے اور اس کے ساتھ ہمارا چالو کھاتے کا خسارہ اور مالی خسارہ بھی کنٹرول میں ہے۔

بھارت - اوپیک مذاکرات ہمارے لئے بہت اہم ہیں کیونکہ ہم اپنی ضرورت کا تقریباً 86 فیصد خام تیل، 70 قدرتی گیس اور 95 فیصد کھانا پکانے کی گیس اوپیک ملکوں سے درآمد کرتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ مذاکرات کا عمل اوپیک کے ممبر ملکوں کے سامنے ہماری پوزیشن کو واضح کرنے میں کارآمد ہوں گے۔

میں اس بات کو اچھی طرح جانتا ہوں کہ اوپیک کے رکن ممالک تیل فروخت کرنے کا کاروبار کرتے ہیں اور اس میں سبسڈی کا کام نہیں کرتے۔ البتہ اس معاملے کو آج پھر اٹھانے کا میرا مقصد یہ ہے کہ ہمارے خرچ پر دوسروں کو سبسڈی نہ دی جائے۔ میں اوپیک اور غیر اوپیک ملکوں پر زور دیتا ہوں کہ وہ اس معاملے پر اچھی طرح غور کریں۔

میں یہ بات بتانا چاہتا ہوں کہ بھارت سالانہ 7 فیصد سے زیادہ کی شرح سے ترقی کر رہا ہے جبکہ توانائی کے سیکٹر میں شرح ترقی 7 سے 8 فیصد ہے، جو کئی دیگر ترقی یافتہ مارکیٹوں سے دوگنی ہے۔ مانگ اور استعمال میں اضافے کے ساتھ ساتھ ہم تیل کی درآمدات اور تیل کو صاف کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کر رہے ہیں۔

آج بھارت میں تیل صاف کرنے کی صلاحیت 235 ایم ایم ٹی ہے جس میں 194 ایم ٹی مصنوعات ملک میں ہی استعمال کی جاتی ہیں جبکہ بقیہ درآمد کی جاتی ہیں۔ بھارت تیزی سے تیل صاف کرنے کا ایک مرکز بنتا جا رہا ہے۔ ہم اگلے تین سے پانچ برسوں میں پیٹرو کیمیکل کے شعبے میں 80 ارب ڈالر کے قریب سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔

وزیر موصوف نے کہا کہ بھارت کے پاس تین اہم وسائل ہیں جن میں ٹیکنالوجی، انسانی وسائل اور ایک وسیع مارکیٹ شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وزیراعظم نریندر مودی متحرک قیادت نے بنیادوں کو اور مضبوط کیا ہے۔

بھارت کی توانائی کا فی کس استعمال 0.55 ٹن تیل ہے جو عالمی اوسط سے، جو 1.9 ٹن کے برابر ہے، کافی کم ہے۔ امید ہے کہ توانائی کا استعمال 2035 تک تقریباً دوگنا ہو جائے گا۔

یہ تمام عناصر بھارت کو ایک منفرد پوزیشن فراہم کرتے ہیں، جس سے بھارت ایک ایسا صارف بن جاتا ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ دنیا میں اور بہت سے صارفین ہیں لیکن بھارت ایسا واحد ملک ہے جس کی مانگ ایک دہائی سے بھی زیادہ عرصے تک مسلسل بڑھتی رہے گی۔ یہی وجہ کہ اوپیک کے ساتھ ہمارے مذاکرات کافی اہمیت کے حامل ہیں۔

اس پس منظر میں مجھے پوری امید ہے کہ بھارت-اوپیک مذاکرات بہت مفید ثابت ہوں گے۔

-----  
(م ن-وايق ر-23-05-2017)

U-2378

(Release ID: 1490544) Visitor Counter : 2

